السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دے کر گھر سے نکال دیا تھا۔ چار سال بعد وہ اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا چاہتا ہے، کیا شریعت میں اس کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کوایک رجعی طلاق دینے کے بعد خاوند کواس سے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ١ [1]

’’اگران کے شوہر تعلقات درست کرنے پر آمادہ ہوں تووہ دوران عدت انہیں اپنی زوجیت میں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔‘‘

آیت کا مطلب یہ ہے کہ دوران عدت اگر رجوع کرنا چاہے توسابقہ نکاح سے ہی پھر گھر آباد کیا جاسکتا ہے، اگر عدت گزر جانے کے بعد رجوع کا خیال آیا ہے تونئے نکاح کے ساتھ رجوع ہوسکے گا، جس کے لیے سر پرست کی اجازت، بیوی کی رضا مندی نیز حق مہر اور گواہوں کا بھی از سر نو اہتمام کرنا ہوگا، صورت مسؤلہ میں ایک رجعی طلاق دینے کے بعد چار سال کا عرصہ گزرچکا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ عدت کے ایام ختم ہوچکے ہیں، اب عورت اگر رضا مند ہے اوراس کا سر پرست بھی اجازت دیتا ہے تونکاح جدید سے رجوع ممکن ہے، اب عورت پر دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا کیونکہ عدت گزارنے کے بعد وہ آزاد ہے۔ اس کی مرضی ہوتو آگے کسی دوسرے شخص سے بھی نکاح کر سکتی ہے، اگر چاہے توپہلے خاوند کے پاس بھی واپس آسکتی ہے، بہر صورت اسے نکاحِ جدید کرنا ہوگا۔ صورت مسؤلہ میں پہلا خاوند اگر معروف طریقہ کے مطابق اسےاپنے گھر آباد کرنے کا خواہش مند ہے تو مطلقہ بیوی سے نکاح جدید ہوسکتا ہے، لیکن آیندہ اتفاق و محبت سے زندگی بسر کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔

---

[1] البقرۃ: ۲۲۸۔/۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:388

محدث فتویٰ